از عدالتِ عظمیٰ

بہار سٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ و دیگراں

بنام

میسرز ایلیڈ ریفریکٹوریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 25 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

الیکٹرسٹی سپلائے ایکٹ، 1948:

دفعہ 49- بجلی بورڈ اور صارفین کے درمیان معاہدہ- بورڈ کو کم از کم گارنٹی چارجز کی ادائیگی- ٹرپنگ، لوڈ شیڈنگ یا بجلی کی کٹوتیوں کی وجہ سے بجلی کی فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے بجلی کی کم از کم گارنٹی کی سطح استعمال کرنے میں ناکامی، صارف کم از کم گارنٹی میں متناسب کمی کے لیے درخواست دینے کا حقدار ہے—اس کے بجائے، صارف رٹ پٹیشن دائر کرکے عدالت عالیہ کا رخ کرتا ہے- عدالتِ عالیہ کی متناسب کمی کی منظوری کی ہدایت- قرار پایا کہ، جائز نہیں -لہذا الگ کر دیا- درخواست دینے کے لیے صارف- بورڈ مناسب وقت کے اندر مناسب احکامات پر غور کرے اور انہیں منظور کرے۔

بہار اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ و دیگر بنام میسرز دھناوت رائس اینڈ آئل ملز، [1989] 1 ایس سی سی 452، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2940، سال 1996۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے 16.8.88 تاریخ کے فیصلے اور حکم سے سی ڈبلیو جے سی نمبر 1480، سال 1988 (آر)۔

اپیل گزاروں کے لیے پروین سوروپ اور پرمود سوروپ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔

اگرچہ جواب دہندگان کو دوبار پیش کیا گیا ہے اور جواب دہندگان 1، 2 اور 6 کو 22 ستمبر 1995 کو دوبارہ پیش کیا گیا تھا، لیکن وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہو رہے ہیں۔ دوسرے موقع کے لیے جواب دہندگان 3؛ 4 اور 5 کی طرف سے اعترافات موصول نہیں ہوئے ہیں۔ لہٰذا، ہم اعلان کرتے ہیں کہ انہیں تصور کیا جاتا ہے کہ نوٹس کی تعمیل ہو چکی ہے۔

واحد سوال یہ ہے کہ کیا جواب دہندگان ٹرپنگ، لوڈ شیڈنگ اور بجلی کی کٹوتیوں وغیرہ کی وجہ سے بجلی کی فراہمی نہ ہونے پر کم از کم گارنٹی شدہ رقم میں متناسب کمی کے حقدار ہیں؟ معاہدے کی شق (13) میں کہا گیا ہے کہ وہ ایسی صورت حال میں درخواست دینے کے حقدار ہیں اور بورڈ اس سلسلے میں غور کرے گا اور مناسب احکامات جاری کرے گا۔ مانا جاتا ہے کہ مدعا علیہان نے ایسی درخواست نہیں کی تھی، لیکن راحت کے لیے فوراعدالت عالیہ سے رجوع کیا تھا۔ عدالت عالیہ نے 16 اگست 1988 کے متنازعہ حکم میں C.W.J.C نمبر 1480، سال 1988 میں اپیل کنندہ کو متناسب کمی دینے کی ہدایت کی۔ تنازعہ اب غیر طے شدہ معاملہ نہیں ہے۔ بہار اسٹیٹ الیکٹرسٹی بورڈ ودیگر بنام میسرز دھناوت رائس اینڈ آئل ملز، [1989] 1 ایس سی 452 میں خود اپیل کنندہ بورڈ سے پیدا ہونے والی اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ دفعہ 49 کے تحت صارف نے اپیل کنندہ کے ساتھ بورڈ کو چارجز کی کم از کم گارنٹی ادا کرنے کا قرارداد کیا تھا۔ ٹرپنگ، لوڈ شیڈنگ یا بجلی میں کٹوتی کے ذریعے بجلی کی فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے بجلی کی کم از کم ضمانت شدہ سطح کا استعمال کرنے میں ناکامی پر، صارف کم از کم ضمانت میں متناسب کمی کے لیے درخواست دینے کا حقدار ہو گا۔ چونکہ جواب دہندگان نے اس طرح کی درخواست نہیں کی تھی، اس لیے عدالت عالیہ نے رٹ درخواستوں کو براہ راست اجازت دینے اور متناسب کمی کی منظوری کی ہدایت کرنا جائز نہیں تھا۔ آرڈر الگ کر دیا جاتا ہے۔ یہ حکم جواب دہندگان کو بجلی کی فراہمی کے قانون کی دفعہ 49 کے تحت درخواست دینے سے نہیں روکتا ہے اور اپیل کنندہ بورڈ کے لیے کھلا ہو گا کہ وہ درخواست دینے کی تاریخ سے مناسب وقت کے اندر مناسب احکامات پر غور کرے اور انہیں منظور کرے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے، لیکن، حالات میں، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document